یادداشت:

01

درس اول

حمد و مناجات

(حمداورمناجات)

1.1 سبق کا تعارف:

نظم میں خدا کی تعریف وتوصیف، اس کی عظمت وکبریائی اوراس کی صفات جلالی و جمالی کے بیان کرنے کو حمد کہا جاتا ہے۔ ایسے ہی خدا کے حضور عاجزی و نیازمندی کے اظہار، اس سے رحمت ومغفرت کی طلب اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کو مناجات کہا جاتا ہے۔ مناجات دراصل خدا کے ساتھ ایک طرح سے سرگوشی ہے۔

زیرنظر حمد ومناجات پانچویں صدی ہجری کے مشہور صوفی شاعر سنائی کی لکھی ہوئی ہے۔ سنائی فارسی زبان کے سب سے بڑے صوفی شاعر کہے جاتے ہیں۔ انہوں نے کئی مثنویاں بھی لکھی ہیں جن میں سب سے مشہور مثنوی حدیقۃ الحقیقت ہے۔ عام طور سے مصنفین اور شعرا اپنی کتابوں اور دواوین کو حمد سے شروع کرتے ہیں۔

NIOS SENIOR SECONDARY - PERSIAN (342)

Complete Textbook (30 Lessons)

Table of Contents

1. Worksheet 1 3
2. Worksheet 2 4
3. Worksheet 3 5
4. Worksheet 4 7
5. Worksheet 5 9
6. Worksheet 6 11
7. Worksheet 7 13
8. Worksheet 8 15
9. WS 9 17
10. WS 10 19
11. WS 11 21
12. WS 12 23
13. WS 13 25
14. WS 14 27
15. WS 15 29
16. WS 16 31
17. WS 17 33
18. WS 18 35
19. WS 19 37
20. WS 20 39
21. WS 21 41
22. WS 22 43
23. WS 23 45
24. WS 24 47
25. WS 25 49
26. WS 26 51
27. WS 27 53
28. WS 28 55
29. WS 29 57
30. WS 30 59

NIOS/Acad./2020/342/01

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 1: حمد ومناجات

Worksheet-1

1. حکیم سنایی کی نظم حمد ومناجات کے مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب واضح کیجیے۔

(i) ملکا ذکر تو گویم که تو پاکي و خدايي نه روم جز به همان ره که توام راه نمايي

(ii) همه درگاه تو جویم، همه از فضل تو پویم همه توحید تو گویم که به توحید سزايي

(iii) نتوان وصف تو گفتن که تو در فهم نگنجی نتوان شبه تو گفتن که تو در وهم نيايي

(iv) همه غیبی تو بدانی، همه عیبی تو بپوشی همه بیشی تو بکاهی،همه کمی تو فزايي

(v) لب و دندان سنايي، همه توحید تو گوید مگر ازآتشدوزخ بودشن روی رهايي

2. حمد اور مناجات کسے کہتے ہیں؟ اگر ان دونوں میں کچھ فرق ہو تو وہ بھی واضح کیجیے۔

3. شعر میں وزن اور ردیف وقافیہ کی پابندی کی وجہ سے الفاظ میں کچھ الٹ پھیر ہو جاتی ہے اور جملوں کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ آپ مندرجہ ذیل شعروں کو ان کی سادہ نثر میں لکھیے۔

(i) ملکا ذکر تو گویم که تو پانی و خدايي نه روم جز به همان ره که تو ام راه نمايي

(ii) نتوان وصف تو گفتن که تو درفهم نگنجی نتوان شبه تو گفتن که تو در وهم نيايي

(iii) همه غیبی تو بدانی، همه عیبی تو بپوشی همه بیشی تو به کاهی، همه کمی تو فزايي

4. نظم، حمد اور مناجات کے حوالے سے بتائیے کہ مطلع، مقطع اور تخلص کیا ہوتے ہیں۔

5. اس نظم میں جو الفاظ قافیہ کے طور پر استعمال ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کیجیے۔

6. حکیم سنایی کے احوال زندگی اور ان کی شاعری کے بارے میں مختصر اظہار خیال کیجیے اور بتائیے کہ یہ نظم ان کی کس مثنوی سے ماخوذ ہے؟

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 2: طرار امانت دار

Worksheet-2

1. مندرجہ ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے:

"ای برادر! این امانت است به تو. چون من از گرمابه بیرون آیم به من بازدهی." طرار زر ازوی ستاد و آنجا مقام کرد، تاوی از گرمابه بیرون آمد۔ روز روشن شده بود. جامه بپوشید و راست همی رفت. طرار وی را باز خواند و گفت "ای جوانمرد، زرخویش بازستان و پس برو که امروز از شغل خویش فروماندم ازین نگاه داشتن امانت تو". مرد گفت: این زرچیست و توچه مردی؟ گفت من مردی طرارم، تو این زر به من دادی. گفت اگر تو طراری چرا زر من نبردی؟ طرار گفت اگر به صناعت خویش برد می اگر هزار دینار بودی از تو یك جو نیاندیشید می و نه بازداری ولکن توبه زنهار به من دادی و امانت بردن جوانمردی نیست.

2. سبق 'طرار امانت دار' کا خلاصہ اپنی سادہ فارسی میں لکھیے۔

3. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

(i) مرد سحرگاہ از خانہ چرا بیرون رفت؟

(ii) او دوستی از آن خویش را کجا دید؟

(iii) وی بہ دوست خویش چہ گفت؟

(iv) وقت سپردن دینار آن مرد بہ طرار چہ گفت؟

(v) چون آن مرد بدانست کہ او طرار است، بہ او چہ گفت۔

4. کلمۂ 'گاہ' ایک پسوند ہے۔ یہ کسی لفظ کے آخر میں بڑھا دیا جاتا ہے تو اس سے وقت اور جگہ کا مفہوم ادا ہوتا ہے جیسے سحرگاہ (صبح کا وقت) اور سجدہ گاہ (سجدہ کی جگہ)

کلمہ گاہ کا استعمال کر کے آپ چھے لفظ بنائیے۔

5. کہانی طرار امانت سے کیا سبق ملتا ہے اس کو اپنی سادہ فارسی میں لکھیے۔

6. فارسی کے پانچ سادہ جملے بنائیے اور مندرجہ ذیل لفظوں کا استعمال کیجیے۔

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 3:مہمان نوازی

Worksheet-3

1. مندرجہ ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

"یکی از خلفای بنی عباس به سفر می رفت. اندك اندك باران در راه باریدن آغاز كرد. از دور خیمه ای نمودار شد۔ به طوف آن خیمه رفت. غلامی همراه او بود. جون به نزدیك خیمه رسیدند، صاحب خیمه استقبال كرد و بشاشت تمام نمود. پای افزارستاند و آب آورد تا دست و پای را شستند. از زن پرسید كه هیچ چیز موجود است كه برای این مهتر و بزرگ از آن شامی مهباكینم. گفت چیزی موجود نیست مگر آن بزكه پسر را شیر می دهد. گفت برو و بُزرا بیاور تا بسمل كنم. زن گفت: اگر بسمل كنی این پسرك از بی شیری هلاك شود كه من قطره ای از شیر ندارم.

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب لکھیے۔

(i) خلیفۂ عباسی با غلام خود چرا به سوی خیمه رفت؟

(ii) وقتی كه صاحب خیمه آنها را دید چه كرد؟

(iii) زن چرا حاضر نشد شوهرش بزرا بكشد؟

(iv) با مداد خلیفه چقدر به صاحب خیمه انعام داد؟

3. پسرک، بزک اور طفلک وغیرہ الفاظ کے آخر میں 'کاف' تصغیر کے لیے استعمال ہوا ہے۔اس سے چھوٹے پن کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔آپ ایسے پانچ الفاظ لکھیے جن کے آخر میں یہ کاف تصغیر لگا ہو۔ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال بھی کیجیے۔

4. خوردن ۔ گرفتن ۔ شدن۔ کردن اور نشستن مصدروں سے فعل امر بنائیے اور پھر ان سے مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(i) بعد از نماز صبح در پارک گردش.....

(ii) ناهارت را.....

(iii) صبح زود از خواب بیدار.....

(iv) بر این صندلی.....

(v) این کتاب از من.....

5. سبق مہمان نوازی کا خلاصہ اپنی فارسی میں لکھیے۔

6. مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

(i) حامد اور محمود ایک گھر میں رہتے ہیں۔

(ii) بیچارہ توتا ایک چھوٹے سے پنجرے میں رہتا ہے۔

(iii) عقلمند دشمن نادان دوست سے اچھا ہوتا ہے۔

(iv) اسپتال سے نرس آئی اور بیمار بچے کو لے گئی۔

(v) ہم صبح کو جلدی اٹھتے ہیں

(vi) ہم کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 4: بهترین ارمغان

Worksheet-4

1. مندرجہ ذیل عبارت کا اردو/ ہندی میں ترجمہ کیجیے:

"همین که سخن بازرگان به پایان رسید، طوطی در قفس برخودلرزید و مانند مردگان افتاد ودم در کشید. بازرگان از دیدن آن حالت فریاد کشید و شیون سرداد. ولی طوطی مرده بود. بازرگان ناچار در قفس را بازکرد و طوطی را بیرون انداخت طوطی همین که خود را از قفس آزاددید، به شتاب پرواز کرد و برشاخهٔ درختی نشست. دهان بازرگان از تعجب بازماندو نمی دانست چه گوید. طوطی روبه بازرگان کرد و گفت: از تو سپاسگزارم،تو بهترین ارمغان یعنی آزادی رابرای من آوردی۔"

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے۔

(i) وقتی که بازرگان به هندوستان رفت،طوطی ازاو چه خواست۔

(ii) آیا خوب است انسان پرندگاں رادرقفس نگه دارد

(iii) وقتی که بازرگان درِقفس راباز کردوطوطی رابیرون انداخت،طوطی چه کرد

(iv) بهترین ارمغان که بازرگان برای طوطی آورد، چه بود۔

3. مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کوافعال کی صحیح شکل کا استعمال کرکے پر کیجیے۔

(i) سوداگری بود۔وی طوطی زیباوسخنگویی رادرقفس.....(داشتن)

(ii) سوداگر روزی خواست به هندوستان.....(رفتن)

(iii) سوداگر پذیرفت که پیام طوطی رابه طوطیان آزاد به.....(رساندن)
وجواب باز.....(گفتن)

(iv) من پشیمان واندوهناک.....(شدن)

4. کہانی بھترین ارمغان کا خلاصہ اپنی فارسی میں لکھیے اور یہ بتائیے کہ اس کہانی کا اصل پیام کیا ہے۔

5. مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

(i) ویران کرنا آسان ہے لیکن آباد کرنا مشکل ہے۔

(ii) یہ بات بالکل سچ ہے کہ بہادر سپاہی شکست نہیں کھاتا۔

(iii) اتحاد کامیابی کا ضامن ہے

(iv) ہمیں اپنے وطن کا دفاع کرنا چاہیے

(v) چڑیاں پیڑ کی شاخ پر بیٹھی ہیں؟

تو تا چاہتا تھا کہ سوداگر اس کا سلام اور پیام ہندوستان کے آزاد توتوں کو پہنچا دے۔

6. ذیل میں کچھ مفرد اور کچھ جمع الفاظ دیے گئے ہیں۔ مفرد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے مفرد لکھیے۔

گربہ ۔ ستارگان ۔ بیچارہ ۔ پروانہ گدایان ۔ دانا ۔ بینایان ۔ دختر ۔ بادشاہ ۔ کتاب ھا ۔ قلم ۔ دیوار

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 5: انسان دیروز، انسان امروز

Worksheet-5

1. مندرجہ ذیل عبارت کا اردو یا ہندی میں ترجمہ کیجیے:

"باگذشت زمان و باپیدائش برق، هواپیما، ماشین، داروخانه، مطب، دکتر، میزو صندلی کم کم شکل زندگی انسان تغییر کرد۔ او دیگر هیزم نمی شکند چون از بخاری استفاده می کند، او دیگر پیاده روی نمی کند چون باماشین سریع تر به مقصد می رسد و به جای بالا رفتن از پلّه ها ازآسانسور استفاده می کند. وقتی انسان ازین وسایل استفاده می کند بدنش از ورزیدگی دورمی ماند و روز به روزلاغر وبیحال تر می شود. انسان خیلی زود از انجام پرکاری خسته می شود و کوچکترین بیماری ها هم برا و پیروزمی شوند و اورا از پایي در می آورند.

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں دیجیے۔

(i) چرادرزمان قدیم انسان همیشه ورزیده وسالم بود؟

(ii) چرادرزمان قدیم دکتر و بیمارستان وجودنداشت

(iii) چراانسان دیگر هیزم نمی شکند

(iv) چراانسان دیگر پیاده روی نمی کند

(v) در چه هنگام، بدن انسان از ورزیدگی دورمی ماند

3. ذیل میں کچھ جملے درج ہیں۔ان کا تعلق فعل ماضی مطلق معروف سے ہے۔ان جملوں کو ماضی مطلق مجہول میں بدل کر لکھیے۔ مثال کے لیے ایک جملہ ماضی مجہول میں بدل کرلکھ دیا گیا ہے۔

(i) حامدنامه ای نوشت۔(مثال) نامه ای توسط حامدنوشته شد

(ii) آنها هواپیمارادرآسمان دیدند

(iii) حسن اورابه دهلی فرستادم

(iv) این کتابراازاول تا آخرخواندیم

(v) سرباز دوجوان راکشت

(vi) خیاط لباس رادوخت

4. مندرجہ ذیل لفظوں یا فقروں کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

آسانسور ۔ پیادہ روی ۔ بہ دلیل ۔ بیمارستان ۔ھوا پیما ۔ دارو

5. مندرجہ ذیل جملوں کو درست کیجیے۔

(i) درقدیم، کارھا بانیروی دست وبدن انجام می گرفتم

(ii) بیشترم مردم بہ طور طبیعی ورزش می کرد

(iii) راہ ھا پیادہ یا سوار پیمودہ می شویم

(iv) تن آدمی اگر بہ کار نمی افتد بہ سستی وکاہلی می گرایند

(v) ورزش تن را سالم ونیرومندمی کنند

(vi) ھنگام ورزش خون در بدن سریعتر می گردی

6. مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

(i) خیام ایک مشہور شاعر اور ریاضی داں تھا۔

(ii) اس کا مقبرہ شہر نیشاپور میں ہے

(iii) پرانے زمانے میں لوگ پیدل چلتے تھے اور اسی لیے بیمار کم ہوتے تھے۔

(iv) اب کاروں، ہوائی جہازوں اور دیگر سواریوں کی وجہ سے لوگ پیدل کم چلتے ہیں

(v) اسی وجہ سے اب لوگ چلنے سے جلدی تھک جاتے ہیں

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 6: غزلی از امیر خسرو

Worksheet-6

1. مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب واضح کیجیے۔

جان زتن بردی و درجانی هنوز — دردها دادی و در مانی هنوز
ملك دل کردی خراب از تیغ ناز — داندرین ویرانه سلطانی هنوز
هر دوعالم قیمت خود گفته ای — نرخ بالا کن که ارزانی هنوز
جان زبند کالبد آزاد گشت — دل به گیسوی تو زندانی هنوز
ماز گریه چون نمك بگداختیم — توبه خنده شکرستانی هنوز
آشکارا سینه ام بشکافتی — همچنان در سینه پنهانی هنوز

2. مندرجہ ذیل سوالوں کا فارسی میں جواب دیجیے۔

(i) شاعر چہ کسی را 'درمان' گفتہ است؟

(ii) منظور از 'ملک دل' چیست ؟

(iii) 'شکرستان' یعنی چہ

(iv) مقصود از 'بند کالبد' چیست

(v) کدام شعر غزل را مطلع می گویند

3. امیر خسرو کو ہندوستانی فارسی ادب میں سب سے بڑا شاعر مانا جاتا اور اس کے علاوہ ہندوی کا بھی پہلا شاعر کہا جاتا ہے۔ حضرت امیر خسرو کے سوانح، کارناموں اور شاعری کے بارے میں مختصراً اظہارِ خیال کیجیے۔

4. حضرت امیر خسرو کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے ۔

(i) امیر خسرو در کدام شھر تولد یافت؟

(ii) نام پدرش چہ بود

(iii) خسرو در کدام شھر وفات یافت و مقبرہ اش کجا است

(iv) امیر خسرو مرید وارادتمند کدام صوفی بزرگ ھند بود

(v) امیر خسرو در زمان سہ خانوادہ بادشاھی زندگی کرد۔ نام این ھر سہ خانوادۂ بادشاھی ببرید۔

5. امیر خسرو کی اس غزل میں ردیف اور قافیوں کی نشاندہی کیجیے۔

6. حضرت امیر خسرو کی اس غزل کے بیشتر اشعار میں متضاد الفاظ استعمال ہوئے ہیں مثلاً درد اور درمان وغیرہ۔ ذیل میں کچھ الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ آپ ان کے متضاد الفاظ ڈھونڈھ کر لکھیے ۔ (متضاد لفظ اسی شعر میں موجود ہیں)

لفظ	متضاد لفظ
جان	
آشکار	
خندہ	
زندانی	
نمک	

●●●

NIOS/Acad./2020/342/07

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

درس هفتم : افسانۂ دوازده برادر :**Lesson 7**

Worksheet-7

1. مندرجہ ذیل اقتباس کا اردو،ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

پیر مرد گفت؛ اسم من اسفنداست واینها برادران من هستند۔ این برادرم که کنار من نشستہ است فروردین است۔ اُردیبهشت و خُرداد کنار او نشستہ اند۔ آنها برفصل بهارحکومت می کنند۔ تیر و مُردا د و شهریور آن طرف نشستہ اند۔ آنها برفصل تابستان حکومت می کنند۔ هریک از این شش برادر سی ویک روز حکومت می کنند۔ آنجارابین، آنها مهر و آبان و آذر هستند که حاکم فصل پاینیرند۔ این دو برادر هم دی و بهمن هستند که برزمستان حکومت می کنند۔ من هم بست و نہ روز حاکم زمستان هستم، امّا برادرهایم برفصل های پاینزوزمستان سی روز حکومت می کنند۔

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے۔

(i) کدام برادرها بر فصل بهار حکومت می کنند؟

(ii) کدام برادر ها بر فصل تابستان حکومت می کنند؟

(iii) کدام برادرها سی ویک روز حکومت می کنند؟

(iv) کدام برادرها حاکم فصل پاییزند؟

(v) کدام برادر سی ونہ روز حکومت می کند؟

(vi) دمی وبهمن برچہ فصل حکومت می کنند؟

3. مندرجہ جملوں کی فارسی بنائیے:

(i) بوڑھا شخص کھڑا ہوا اور بولا کہ تم اس سرد رات میں یہاں کیا کررہی ہو؟

(ii) ایک دن شام کے وقت جب لڑکی لوٹ رہی تھی تو سخت طوفان آگیا

(iii) آگ کے چاروں طرف بارہ آدمی بیٹھے تھے؟

(iv) بوڑھے شخص نے اپنے بھائیوں کا تعارف کرایاا ور لڑکی کو آگ کےپاس لے گیا

(v) ان کے چہرے سورج کی طرح چمک رہے تھے

(vi) مجھے بنفشہ بہت پسند ہے لیکن میں جانتی ہوں کہ سردی کے موسم میں بنفشہ نہیں پائی جاتی۔

4. شمسی قمری سال کے تمام بارہ مہینوں کے نام ترتیب سے لکھیے۔

5. ماضی قریب معروف کے درج ذیل جملوں کو ماضی قریب مجہول میں بدل کرلکھیے:

(1) نوشتہ است (2) دیدہ اند

(3) آزردہ ای (4) فرستادہ اید

(5) ریختہ است (6) خواندہ ام

(7) دادہ اید (8) خوردہ است

6. اس کہانی ‘دوازدہ برادر’ کے درج ذیل جملوں کو بریکٹ میں دیے گئے لفظوں سے پورا کیجیے:

‘‘من بنفشہ حای کوچک را خیل..... ومی دانم کہ در این برف نمی توان بنفشہ.....ناگھان فروردین..... برفہای جلوی پایش ..... و گل حای بنفشہ از زمین ..... دخترک از ..... بنفشہ ھا متعجب شد۔ باشادی بسیار بنفشہ ھارا.....

(چید ۔ روییدند۔ پیداکرد۔ بلند شد۔ روست دارم۔ ذوب شدند دیدن۔

NIOS/Acad./2020/342/08

National Institute of Open Schooling
Senior Secondary Course- Persian
Lesson 8 درس هشتم : حاتم و پسر کریم :
Worksheet-8

1. مندرجہ ذیل اقتباس کا اردو،ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

‘‘حاتم را پرسیدند کہ ہرگز ازخود کریم تر دیدی؟ گفت بلی، روزی بہ خانۂ یتیمی فرود آمدم و او دہ سر گوسفند داشت۔ فی الحال یک گوسفند را کشت و پخت و پیش من آورد۔ مرا از و یک قطعۂ گوشت خوش آمد۔ بخوردم و گفتم واللہ بسی خوش است۔ پس آن پسر بیرون رفت و یک یک گوسفند را می کشت و آن موضع را می پخت و پیش من می آورد و من ازان آگاہ نی۔ چون بیرون آمدم کہ سوار شوم دیدم کہ خون بسیار ریختہ است۔ پرسیدم کہ این چیست؟ گفتند وی ہمۂ گوسفندان خود را کشت۔ ملامتش کردم کہ چراچنیں کردی؟ گفت سبحان اللہ چوں ترا خوش آمد چیزی کہ مالک آن ہستم در آن بخلی کنم بس زشت غیرتی باشد در عرب’’

2. درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے:
   (i) حاتم روزی کجا فرود آمد؟
   (ii) آن یتیم بچہ، چند تا گوسفند داشت؟
   (iii) حاتم را چہ خوش آمد و چہ گفت؟
   (iv) بعد از شنیدن حرف حاتم، آن پسرچہ گفت؟
   (v) چون حاتم از خانہ بیرون آمد، چہ دید
3. مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:
   (i) کئی روز سے میرا حال بہت خراب ہے
   (ii) میری گردن میں بہت درد ہے
   (iii) میری ناک بند ہے
   (iv) میری آواز بھی بیٹھی ہوئی ہے
   (v) رات ایک سو ایک ڈگری بخار تھا
   (vi) مجھے بھوک بالکل نہیں ہے

4. مندرجہ ذیل جملوں کو درست کرکے لکھیے:

(i) مرا ازو یک قطعۂ گوشت خوش آمدم

(ii) آن پسر بیرون رفتیم و یک یک گوسفند را می کشت

(iii) چون بیرون آمدم کہ سوار شویم

(iv) وی ہمۂ گوسفندان را کشتم

(v) تو اورا در مقابل آن چہ داد

5. خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پُر کیجیے:

(i) او دہ ..... گوسفند داشت(پا، گوش، سر)

(ii) چون ..... آمدم کہ سوار شوم(اندر، بیرون، پایین)

(iii) وی ہمۂ..... خود را کشت(مردمان، گوسفندان، حابوران)

(iv) ملامتش کردم کہ ..... چنین کردی؟(چون، چرا، چسان)

(v) من از آنچہ کہ داشتم از..... اندکی بیش ندادم (بسیار، برابر، بسطور)

6. مصدر خوردن، نوشتن یا کردن سے ماضی استمراری (ناتمام) معروف کی گردان تحریر کیجیے۔

NIOS/Acad./2020/342/09

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

درس نہم : ''بہ ورزش تن خود بہ نبرد کنیم'' :**Lesson 9**

Worksheet-9

1. درج ذیل اقتباس کا اردو،ہندی یاانگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

''در قدیم، بیشتر کارها بانیروی دست و بدن انجام می گرفت۔ ازین رو اکثر مردم بہ هنگام کارکردن، خودبخود و بہ طور طبیعی ورزش می کردند۔بیشتر پیشہ ها مانند آهنگری و دُرودگری باجنب و جوش و کوشش تن همراه بود۔ راه ها بین روستاها و شهرها پیاده یا سوار پیموده می شد و چنان کہ می دانید پیاده روی واسپ سواری خود ورزش است ولی امروز همۂ کارهای سنگین باماشین انجام می گیرد، در روزگار ما کمتر کسی است کہ کارش باحرکات بدن و ورزش طبیعی همراه باشد۔ در واقع، خاصیت اعضا و نیروی تن آدمی چنان است کہ ا گربہ کار نیافتد بہ سستی و کاهلی می گراید و اگر بہ کارمی افتد، نیر و می گیرد، رشد می کند و کمال می یابد۔

2. درج ذیل سوالوں کا فارسی میں جواب دیجیے:

(i) در قدیم بیشتر کارها باچہ نیروانجام می گرفت؟

(ii) راه ها بین روستا حاوشهر ها چہ طور پیموده می شده؟

(iii) امروز همۂ کارهای سنگین بوسیلۂ چہ چیز انجام می گیرد

(iv) خاصیت اعضای بدن آدمی چیست؟

(v) نام دو پیشہ رابیرید کہ در سوال شمارۂ یک بکاررفتہ ست

3. مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

(i) آسمان میں چند ہوائی جہاز دیکھے گئے

(ii) کتابیں لائبریری کو واپس کردی گئی ہیں

(iii) یہ مقالہ شروع سے آخر تک پڑھ لیا گیا ہے

(iv) ریل حادثےمیں 100 سےزیادہ لوگ مارے گئے

(v) یہ کتابیں کہاں سے خریدی گئی تھیں

(vi) پچھلے سال میری سب کتابیں چوری ہوگئی تھیں

4. درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب ضمیر شخصی سے پُر کیجیے۔
ضمیر شخصی: من، ما، تو، شما، او، آنہا)

(i) .....صبح زود بہ دبیرستان می رویم

(ii) ..... از سفر امریکا بازگشت

(iii) ..... این کتاب را از کجا خریدی؟

(iv) ..... هر شب تکلیف مدرسہ را انجام می دهم

(v) ..... چہ ساعتی می خوابید؟

(vi) ..... از نزیکان من هستند

5. مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔
جنب و جوش۔ هنگام۔ پیاده روی۔ نیرو۔ روستا۔ ورزش

6. درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کوا فعال مجہول سے پُر کیجیے:

1) دیشب ماشین من..... (دزدیدن)

2) نامہ ها ..... (نوشتن)

3) تاج محل کہ یکی از زیبا ترین ساختمان های جہان است در سال 1653 بنا ..... (کردن)

4) غلامی بہ بازار ..... تا نمک بخرد و بیاورد۔ (فرستادن)

5) در جنگ جہانی، هزاران نفر..... (کشتن)

NIOS/Acad./2020/342/10

National Institute of Open Schooling
Senior Secondary Course- Persian
Lesson 10: درس دهم: داستان پرواز
Worksheet-10

1. درج ذیل اقتباس کا اردو،ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

‘‘انسان از زمانہای بسیار قدیم آزروی پرواز داشت۔ می خواست در آسمان زیبای آبی پرواز کند، از عقابہا بالاتر رود وازابرها بگذرد۔ می خواست بہ ماہ روشن وستارگان درخشان برسد۔ آزروی پرواز در افسانہ های برخی از ملتها منعکس است۔ کیکاؤس، شاہ افسانہ ای ایران برپشت عقابہا و حضرت سلیمان، فرمان روای اسرائیل برغالیچہ می نشستند و بہ پرواز درمی آمدند۔

انسان برای رسیدن بہ این آرزو کوشش و فداکاری بسیار کرده است۔ بیش از صد سال پیش یک جوان المانی بہ نام اتو بہ فکر پرواز افتاد۔ او در بالہای گستردۀ پرندگان دقت بسیار کرده بود ومی گفت اگر بتوانم بال بزرگ و نیرومندی بسازم می توانم مانند پرندگان پروازکنم۔

2. درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں دیجیے۔ یہ سوالات سوال نمبر ایک پر مبنی ہیں۔

(i) انسان از زمانہای قدیم چہ آرزو داشت؟
(ii) کیکاؤس کی بود وبرپشت چہ پرنده بہ پرواز می آمد؟
(iii) حضرت سلیمان فرمانروای کدام گروه انسانان بود و برچہ چیز نشستہ بہ پرواز در می آمد؟
(iv) انو کی بود و چہ فکر در دل داشت؟
(v) انوچہ می گفت؟
(vi) اتوچندین سال پیش زندگی می کرد؟

3. درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1. اتو ایک جرمن جوان تھا
2. اتو آسمان میں پرندوں کی طرح اڑنا چاہتا تھا؟

3. اس نے مختلف قسم کے پر اور بازو بنائے لیکن ان میں سےکسی سے بھی اڑ نہ سکا۔

4. لیکن وہ ناامید ہوا اور نہ اس نے کوشش چھوڑی۔

5. آخرکار اس نے بڑے بڑے پر بنائے اور ایک ٹیلے پر پہنچا

6. اس نے پروں کو اپنےکاندھے پر باندھا اور فضامیں اڑا

4. درج ذیل الفاظ کے فارسی متبادل لکھیے۔

نیلا۔ بادل۔ جرمنی۔ ہوائی جہاز۔ افسانوی بادشاہ۔ باز۔ چمکتے ستارے

5. درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے مناسب لفظوں کو انتخاب کرکے پُر کیجیے:

(i) همهٔ مردم به او..... گفتند

(ii) ویلبر رایت جوان ..... و درس خوانی بود

(iii) ویلبر و آرویل اولیّن کارخانه..... را تاسیس کردند

(iv) امروز هوا پیمایی ..... انسان را در اندک زمانی از این سوی به سوی دیگر می برند

(v) قلب دو..... از شادی و هیجان می تپید

(هواپیما سازی، برادر، تبریک، غول پیکر، باهوش)

6. مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے فارسی جملوں میں لکھیے:

(نیردمند۔ هواپیما۔ المان۔ باهوش۔ ایجاد۔ تپه)

NIOS/Acad./2020/342/11

National Institute of Open Schooling
Senior Secondary Course- Persian
Lesson 11: درس یازدهم : مال حرام
Worksheet-11

1. درج ذیل اقتباس کا ترجمہ اردو،ہندی،انگریزی میں کیجیے:

روزی پیامبر گرامی ما حضرت محمدؐ فرمود: بعضی از مردم در دینا کارهای بسیار خوبی انجام می دهند، مثلاً نماز می خوانند، روزه می گیرند و شبها عبادت می کنند امّا همین مردم وقتی که برای حساب در روز قیامت حاضر می شوند کارهایشان اصلاً قبول نمی شود و همۀ عبادت آنها باطل می شود. ازطرف خدافرمان می رسد که باید به جهنم بروند. مردم ازین سخن تعجب کردند.

سلمان فارسی پرسید اینها با آنکه نماز خوانده اند، روزه گرفته اند، به حج رفته اند و به بینوایان کمک کرده اندبازهم به جهنم می رسند، حضرت محمدؐ فرمود: این مردم مال حرام می خورند و روزی خود را از راههای حرام بدست می آرند بهمین سبب خدا عبادتشان را قبول نمی کند.

2. مندرجہ بالا اقتباس سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں دیجیے:

(i) بعضی از مردم در دنیا کارهای بسیار خوبی را انجام می دهند. سه تاکارخوبی را بیان کیند.

(ii) برای مرد می که عبادتشان قبول نمی شود چه فرمانی از طرف خدا می رسد؟

(iii) سلمان فارسی از حضرت محمدؐ چه پرسید؟

(iv) حضرت محمد به سلمان فارسی چه پاسخ داد؟

(v) خدا عبادت چه کسان را قبول نمی کند؟

3. درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

(i) حسن نے تم کو ایک تحفہ دیا تم نے قبول کیوں نہیں کیا

(ii) جو لوگ حرام مال کھاتے ہیں اور اپنی روزی حرام طریقوں سے حاصل کرتےہیں خدا ان کی عبادت قبول نہیں کرتا۔

(iii) ہر روز بھوک کی وجہ سے بہت سے لوگ مرجاتے ہیں۔

(iv) میرا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ اس نے اپنی ساری دولت غریبوں کو بخش دی

(v) انسان پرانے زمانے سے آسمان میں اڑنے کی آرزو رکھتاتھا

4. سوال نمبر ایک میں مختلف افعال استعمال ہوئے ہیں، آپ اس میں سے فعل حال کی 8 مثالیں چھانٹ کر لکھیے۔

5. مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے مفرد لکھیے۔

روز۔ روزہ۔ سخن۔ راہ۔ مرد۔ گدا۔ دست ھا۔ کارھا۔ شبھا۔ عبادت ھا۔ بینوایان

6. درج ذیل جملوں میں فعل کا صحیح استعمال کیجیے:

این مردم مال حرام..... (خوردن)۔ مال مردم را بدون اجارہ ..... (برداشتن)

از خوردن مال حرام پرھیز..... (نداشتن) و روزی خود را از راہ حرام بہ دست..... (آوردن)۔ بہ ھمین سبب خدا عبادت ایشان را قبول..... (کردن) و ایشان باید بہ جہنم..... (رفتن)

NIOS/Acad./2020/342/12

National Institute of Open Schooling
Senior Secondary Course- Persian
درس دو ازدهم : مرثیہ محتشم کاشانی :**Lesson 12**
Worksheet-12

1. مرثیہ کے مندرجہ ذیل اشعار کا اردو،ہندی یا انگریزی میں مطلب لکھیے۔

(i) باز این چہ شورش است کہ در خلق عالم است — باز این چہ نوحہ و چہ عزا وچہ ماتم است

(ii) باز این چہ رستخیز عظیم است کز زمین — بی نفخ صور خاستہ تا عرش اعظم است

(iii) این صبح تیرہ باز دمید از کجا کزو — کار جہاں و خلق جہان جملہ درہم است

(iv) گویا طلوع می کند از مغرب آفتاب — کاشوب در تمامی ذرّات عالم است

(v) گر خوانمش قیامت دنیا بعید نیست — یک رستخیر عام کہ نامش محرم است

(vi) در بارگاہِ قدس کہ جای ملال نیست — سرہای قدسیان ہمہ بر زانوی غم است

(vii) جن و ملک بر آدمیان نوحہ می کنند — گویا عزای اشرف اولاد آدم است

(viii) خورشید آسمان و زمین، نور مشرقین — پروردۂ کنار رسول خدا حسین

2. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) نور مشرقین کیست؟

(ii) صور بی نفخ تا کجا رسیدہ بود؟

(iii) مقصود از رستخیز عالم چیست؟

(iv) پروردۂ کنار رسول خدا کی بود؟

(v) طلوع شدن آفتاب از مغرب چہ معنی دارد؟

(vi) ‘‘خورشید آسمان و زمین’’ کیست

3. اس مرثیہ میں کچھ متبادل الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل لفظوں کے متبادل اسی مرثیہ سے چھانٹ کر لکھیے:

نوحہ۔ خورشید۔ ماتم۔ قیامت۔ عظیم۔ جہان

4. درج ذیل مصرعوں کو پورا کیجیے:

(i) باز این چہ شورش است کہ در..... است

(ii) بی..... صور خاستہ تاعرش اعظم است

(iii) کار جہانِ و خلق جہان..... است

(iv) گویا طلوع می کند از.....

(v) یک..... کہ نامش محرم است

(vi) خورشید آسمان و زمین.....

5. محتشم کاشانی کا یہ مرثیہ ترکیب بند کی شکل میں ہے۔ اس کے ساتوں شعروں کا ردیف و قافیہ ایک ہے اور آخری یعنی ٹیپ کے شعر کا قافیہ و ردیف الگ ہے۔ آپ تمام شعروں کے ردیف و قافیہ کی نشاندہی کیجیے۔

6. درج ذیل الفاظ سے فارسی جملے بنائیے۔

آشوب۔ آفتاب۔ محرم۔ نوحہ۔ رسولِ خدا۔ آسمان وزمین

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 13

درس سیزدھم: ھمہ باھم

1) مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

کبوتر ھا آزاد و شاد در آسمان پرواز می کردند و از آزادی و بازی در آسمان نیلگوں لذت می بردند۔ پس از مدتی برای رفع خستگی روی درختی نشستند، پایین درخت دانۂ فراوان بود۔ یکی از کبوتران دانہ ھا را دید۔ آرام بال گشود و با یک چرخش خود را بہ پایین درخت رسانید، چند تا از دانہ ھا را خورد۔ دانہ ھا تازہ و خوشمزہ بودند۔ دوستان خود را ھم صدا کرد تا از این دانہ ھای خوشمزہ بخورند۔ کبوتر ھا پایین آمدند، کنار دانہ ھا نشستند و مشغول برچیدن دانہ ھا بودند۔ وقتی کہ خوب سیر شدند، یکی از کبوتران آمادہ پرواز شد، بال کشود تا پرواز کند ولی نتوانست۔ احساس کرد کہ بندی یہ پالیش گرہ خوردہ است۔

2) سوال نمبر ایک کی عبارت کو پڑھیے اور مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے۔

i) کبوتران برای چہ روی درختی نشستند؟

ii) دانۂ فراوان کجا بود؟

iii) کبوتر دوستان خود را چرا صدا کرد؟

iv) کبوتر چرا بال خود را گشود؟

v) کبوتر چرا نتوانست پرواز کند؟

3) مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

i) کبوتر آسمان میں اڑ رہے تھے۔

ii) کچھ دیر بعد تھکن دور کرنے کے لیے ایک درخت پر بیٹھ گئے۔

iii) ایک کبوتر نے درخت کے نیچے دانہ دیکھا اور نیچے آ گیا۔

iv) دانے مزیدار اور تازہ تھے۔

4) مندرجہ ذیل لفظوں کے معنی بتایئے اوران کا فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

فراوان خستگی نیلگون خوشمزہ دام سرانجام

5) مندجہ ذیل جملوں میں بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) صیاد کہ درکمین نشستہ بود، صدای بال کبوتران راشنید وخوشحال بہ سوی آنہا..... (شتافت/گفت/نوشت)

ii) کبوتران بہ فرمان طوقی یکبارہ بال.....(زدند/آمدند)

iv) ودام رااز جا.....(کندیدند/سکتند)

v) وبہ.....(بروند/زدند)

6) سبق ''ھمہ باھم'' کی کہانی کلیلہ ودمنہ سے ماخوذ ہے آپ کلیلہ ودمنہ کتاب کا ایک تعارف پیش کیجیے یا اس سبق ''ھمہ باھم'' کا فارسی میں خلاصہ لکھیے۔

NIOS/Acad./2021/342/14

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 14

درس چہاردھم: مرغابی ولاک پشت

سوال 1: مندرجہ ذیل اقتباس کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

دومرغابی ویک لاک پشت مدتہادرآ بگیری باصلح وآرامش زندگی میکردندویاروغمخوار یکدیگر بودند۔اتفاقا آب آ بگیر بسیارکم شد ومرغابی ھادیگرتنوانستند آنجا بمانند۔ بہ ناچار تصمیم گرفتند بہ آ بگیر دیگری بروند۔ برای خدا حافظی پیش لاک پشت رفتند۔ یکی ازمرغابی ھابالاک پشت گفت: دوست عزیز، متاسفانہ این آ بگیر بہ رودی خشک خواہد شد و مانمی توانیم بدون آب بہ زندگی خود ادامہ دھیم، ھرچند کہ ترک کردن تو برای ما ناگوارااست دلی چارہ ای جزاین نداریم تورا بہ خدای سپاریم، ھمہ بہ یادتو ومھربانی ھای تو خواھیم بود۔

سوال 2: مندرجہ بالاسوال نمبر 1 کو پڑھیےاورمندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1) دومرغابی ویک لاک پشت درآ بگیری زندگی میکردند؟

2) چرامرغابی ھاتصمیم گرفتند بہ آ بگیر دیگری بروند؟

3) مرغابی ھاچراپیش لاک پشت رفتند؟

4) مرغابی ھاچرانا راحت بودند؟

5) مرغابی ھاچرانتوانستند درآ بگیرزندگی کنند؟

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کومناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

1) چہاردوست دراتاقی باصلح وآرامش زندگی.....

2) من برای خدا حافظی پیش مادروپدر.....

3) رودگنگا.....نخواہدشد

4) بچگان ازدیدن مادر.....شدند

5) مرغابی ھاھمراہ بالاک پشت بہ پرواز.....

سوال 4: مندرجہ ذیل جملوں سے فعل چھانٹ کرلکھیے اور بتائیے کہ کون سافعل ہے۔

1) لاک پشت از ین سخنان اندوھگین شد۔

2) ما ھمیشہ بہ یاد تو و مھر یانی ھای تو خواھیم بود۔

3) ما نیز از دوری تو بسیار دلتنگ می شویم۔

4) مرغابی ھا لاک پشت را با خود بہ آسمان بردند۔

5) آنھا در آبگیری زندگی می کردند۔

6) لاک پشت ھوس پرواز کردہ است۔

سوال5: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) کچھوا ان باتوں سے بہت دکھی ہوا۔

2) اس نے کہا میرے لیے تمہاری دوری بہت سخت ہے۔

3) تم میرے دوست ہو، مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلو۔

4) مرغابیوں نے کہا، ہم اڑ سکتے ہیں اور تم نہیں اڑ سکتے۔

4) کچھوے نے اپنا منہ کھولا اور زمین پر گر گیا۔

سوال6: کہانی مرغابی و لاک پشت کا خلاصہ فارسی میں لکھیے یا مندرجہ ذیل میں سے کسی مصدر سے فعل ماضی استمراری کی گردان لکھیے۔

آوردن خندیدن زدن گفتن

NIOS/Acad./2021/342/15

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 15

درس پانزدھم ماشین من

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

ماشین من چہار تا در دارد، دو در در قسمت جلو و دو در در قسمت عقب۔ درِ جلو سمت راست مخصوص راننده است، دو تا در عقب و در جلو سمت چپ مخصوص مسافر هستند۔ فرمان ماشین من در سمت راست است۔ در بعضی از ماشین ها فرمان در طرف چپ هم می باشد۔ شیشۂ جلو رو بروی راننده و شیشۂ عقب پشت سر اوست، دنده در طرف چپ راننده است و تر مز دستی هم در طرف چپ وجود دارد۔ کلاچ و تر مز زیر پای راننده هستند، یک چراغ کوچکی بالای سر راننده است

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

1) ماشین شما چند تا در دارد؟

2) آیا همۂ درهای ماشین مخصوص راننده هستند؟

3) کدام در برای راننده مخصوص است؟

4) در ماشین شما فرمان کدام طرف است؟

5) اتوبوس ها چند تا در دارند؟

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) میں ایک غریب خاندان میں پیدا ہوا۔

2) میرے والد کی آمدنی زیادہ نہیں تھی۔

3) ہم پانچ بہن بھائی تھے۔

4) میں اپنے گھر کا بڑا بیٹا تھا اور اپنے والد کی مدد کرتا تھا۔

5) والد نے مجھے مدرسہ بھیج دیا۔

6) میں نے دن رات کام کیا اور ڈپلوما حاصل کر لیا۔

سوال4: مندرجہ ذیل اسم فاعل کن مصدروں سے بنائے گئے ہیں۔

سوزندہ برندہ گرندہ کنندہ

خورندہ سازندہ روندہ نویسندہ

سوال5: بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i) درکلاس ماسہ ردیف صندلی است۔ مجید ھمیشہ دررردیف.....می نشیند چون چشمش ضعیف است (ردیف جلو/ ردیف وسط/ردیف عقب)

ii) کبوتری.....درخت نشستہ است۔(بالای/عقب/جلو)

iii) چہ کسی این گلدان را.....میز نہادہ است۔(روی/ پشت سر/جلو)

iv) شیشۂ جلو.....راننده است۔(رویروی/ پشت سر/ بالای)

v) شیشۂ عقب.....اواست۔(روبرو/ پشت سر/ بالای)

سوال6: درج ذیل میں سے صرف چھ لفظوں کے معنی لکھیے اوران کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

راننده فرمان ماشین دنده ماشین پنجره طرف راست

طرف چپ ترمزدستی پایین جلو عقب

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 16

درس شانزدھم زگھوارہ تا گور دانش بجوی

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

ابو ریحان بیرونی در دم مرگ نیز تشنۂ فراگیری وکسب دانش بود۔ وی یکی از بزرگزین ریاضی دانانان وفیلسوفان ایرانی است۔وی از افتخارات ایران بہ شمار می رود ھمہ زندگی ابو ریحان در تالیف وتحقیق ودر جستجوی دانش گذشت۔

تا سال 427 ھجری کہ شصت و پنج سال از عمرش می گذشت، یکصد وسیزدہ جلد کتاب نوشتہ بود۔این کتابھا در بارۂ مسایل گونا گون از قبیل ستارہ شناسی، پزشکی، ریاضیات، جغرافی، داروشناسی، رسوم وسنت ھای مختلف وعلوم دیگر است۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

1) ابو ریحان بیرونی کی بود؟

2) ابو ریحان بیرونی چند جلد کتاب را نوشت؟

3) کتاب ھای ابو ریحان در بارۂ کدام علوم نوشتہ شدہ است؟

4) ھمۂ زندگی ابو ریحان در چہ کار گذشت؟

5) ابو ریحان بیرونی تا دمِ مرگش تشنہ چہ چیزی بود؟

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) اس کے ہاتھ سے گلاس زمین پر گرا اور ٹوٹ گیا۔

2) مجھے یاد نہیں، میں نے تمہیں کہاں دیکھا ہے؟

3) میں نے آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا اور کمرے میں داخل ہو گیا۔

4) زمین برف سے ڈھکی ہوئی تھی اور ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی۔

5) ایک سال میں 365 دن اور ہر دن میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔

سوال4: مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

(الف) مترادف لکھیے

بیماری اندوہ نادان عصر دوست داشتن

(ب) متضاد لکھیے۔

تندرستی دانستہ عالم نزدیک نفرت

سوال5: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1) پیر مردی کہ سالہای عمرش بہ.....رسیدہ بود۔

2) بیمار چشم.....بستہ بود۔

3) تا سال 427 ھجری کہ.....از عمرش می گذشت۔

4) باوجود آنکہ نزدیک بہ.....از عصر ابوریحان می گذرد۔

5) دربارۂ ادیان مختلف دسنن ملتھای گوناگون.....می کرد۔

سوال6: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

دوست تر بیمار کتاب ریاضیات دوست داشتن

NIOS/Acad./2021/342/17

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 17

درس هفدهم دهقان فداکار

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

رانندۂ قطار با دیدن آتش دانست کہ خطری در پیش است۔ تُرمز را کشید۔ قطار پس از تکان ھای شدید از حرکت باز ایستاد۔ راننده ومسافران سراسیمہ از قطار بیرون ریختند۔ با دیدن تو ده ھای سنگ وصفرعلی کہ با بدن برھنہ درا آنجا ایستادہ بود دانستند کہ فداکاری او آنہا را از خطر بزرگی نجات دادہ است۔ ھمگی از او تشکر کردند، می خواستند با و پاداشی دھند۔ صفرعلی گفت: من این کار را برای رضای خدا و نجات شما ھموطنانم انجام دادہ ام۔ پاداش من این است کہ موفق شدم شما را نجات دھم۔

صفرعلی شادی آن شب را ھیچگاہ فراموش نخواہد کرد۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب مندرجہ بالا عبارت کی روشنی میں دیجیے۔

1) فداکاری چہ کسی مسافران را از خطر بزرگی نجات داد؟

2) رانندۂ قطار با دیدن آتش چہ دانست؟

3) چون رانندۂ قطار دانست کہ خطری در پیش است، چکار کرد؟

4) صفرعلی این کار بزرگ را برای چہ انجام دادہ بود؟

5) مسافران قطار چرا میخواستند بہ صفرعلی پاداشی بدھند؟

سوال 3: مندرجہ ذیل کا ترجمہ فارسی میں کیجیے۔

1) عمر خیام کا مقبرہ نیشاپور میں ہے۔

2) وہ ایک مشہور ریاضی دان اور بڑا شاعر تھا۔

3) محمد بن زکریا نے تقریباً ڈھائی سو کتابیں لکھی ہیں۔

4) ان کی سب سے مشہور کتاب حاوی ہے۔

5) رازی شہر رے میں پیدا ہوئے اور وہیں ان کا انتقال ہو۔ ان کا مقبرہ بھی اسی شہر میں ہے۔

سوال4: خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پُر کیجیے۔

1) کار.....دھقانان پایان یافتہ بود۔(روزانہ/سالانہ)

2) دھی کہ صفرعلی درآن.....نزدیک راہ آھن بود۔(زندگی میکرد/آمدہ بود)

3) صورت.....مسافران رابہ یادآورد۔(خندان/گریان)

4) درجستجوی چارہ ای بودتا بتواند جان.....رانجات دھد۔(مردم/مسافران)

5) ھمگی ازاو.....کردند۔(تشکر/گفتگو)

سوال5: مندرجہ ذیل لفظوں کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

پاییز دست ازکارکشیدن زندگی کردن صدا دقیقہ پاداش

سوال6: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک مصدر سے فعل ماضی استمراری اورفعل حال کی گردان لکھیے اوران کے معنی بھی لکھیے۔

دزدیدن شکستن دیدن خفتن

NIOS/Acad./2021/342/18

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 18

درس هیجدهم محمد بن زکریا رازی کاشف الکل

سوال1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

رازی گذشتہ از مداوای بیماران وادارۂ بیمارستان ها در حدود دویست و پنجاه کتاب نیز نوشته بود۔ بیشتر این کتابها مربوط به دانش پزشکی است۔ معروفترین آنها ''حاوی'' نام دارد۔ این کتاب سی جلد است و رازی در ذکر هر بیماری ابتدا آن را تعریف می کند۔ بعد علامات ونشانه های آن را می شمارد و پس عقاید دانشمندان را در محاسبۂ آن بیان می نماید۔ کتابهای نهم رازی به زبانهای خارجی ترجمه شده است و سالها استادان بزرگ در دانشگاه های مشهور جهان، این کتاب ها را تدریس می کرده اند۔ الکل که امروز موارد استعمال فراوانی در صحت و پزشکی دارد، از کشفیات این دانشمند بزرگ است۔ وی در شهر ری یعنی همانجا که به دنیا آمده بود، درگذشت۔

سوال2: مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب لکھیے۔

1) محمد بن زکریا رازی در کدام شهر متولد شد؟

2) آرامگاه رازی کجاست؟

3) معروفترین کتاب رازی را نام ببرید؟

4) بیشتر کتابهای رازی به چه دانش مربوط است؟

5) یکی از معروفترین کشفیات رازی را نام به برید۔

6) رازی در کدام شهر از این جهان درگذشت؟

سوال3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) محمود صبح پانچ بجے سو کر اٹھتا ہے، ورزش کرتا ہے، صبح کی نماز پڑھتا ہے اور وقت پر مدرسہ کے لیے روانہ ہو جاتا ہے۔

2) مدرسہ کی گھنٹی آٹھ بجے بجتی ہے لیکن محمود ساڑھے سات بجے ہی اسکول پہنچ جاتا ہے۔

3) اس کا بھائی اور اس کی بہن دیر سے اٹھتے ہیں، وہ سوا چھے بجے سو کر اٹھتے ہیں۔

4) سب بھائی اور بہن کھانے کے بعد تھوڑا آرام کرتے ہیں۔

سوال4: پسوند 'ستان'، 'گاہ' اور 'مند' کا استعمال کر کے پانچ پانچ لفظ لکھیے۔

(مثال: بیمار + ستان = بیمارستان، آرام + گاہ = آرامگاہ، دولت + مند = دولتمند وغیرہ)

سوال5: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

1) معروفترین کتاب رازی.....نام دارد۔ (طحاوی/حاوی)

2) رازی به.....رفت که در آن زمان مرکز علم بود۔ (کوفه/بغداد)

3) پزشک برای مداوای چشمهای رازی از او پانصد.....طلا گرفت۔ (سکه/درهم)

4) امروز.....در مورد پزشکی وصفت استعمال فراوان دارد۔ (الکل/بیمارستان)

5) آرامگاه این دانشمند بلند پایه در شهر .....است۔ (بغداد/شیراز/ری)

سوال6: تیسری اور چوتھی صدی ھجری کے بہت بڑے حکیم اور دانشمند محمد بن زکریا کے بارے میں کم از کم پانچ فارسی جملے لکھیے۔

NIOS/Acad./2021/342/19

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 19

درس نوزدھم تو برای وصل کردن آمدی

سوال1: مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب لکھیے۔

این چہ ژاژاست وچہ کفراست وفشار پنبہ ای اندر دھان خود فشار
گرنہ بندی زین سخن تو حلق را آتشی آید، بسوزد خلق را
گفت ای موسی دھانم دوختی وزیشمانی تو جانم سوختی
جامہ را بدرید وآھی کرد تفت سر نہاد اندر بیابان وبرفت
وحی آمد سوی موسی از خدا بندۂ ما را زما کردی جدا
تو برای وصل کردن آمدی نی، برای فصل کردن آمدی
ھر کسی را سیرتی بنھا ام ھر کسی را اصطلاحی مادہ ام

سوال2: حضرت موسی اور چرواہے کی اس حکایت کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

سوال3: تو برای وصل کردن آمدی، عنوان کے تحت حکایت مثنوی مولانا روم سے ماخوذ ہے۔ آپ مولانا روم اور ان کے بارے میں مختصراً اظہار خیال کیجیے۔

سوال4: مولانا روم کے اس شعر کی تشریح کیجیے۔

ما زبان را ننگریم وقال را
ما درون را ننگریم وحال را

سوال5: مندرجہ ذیل اشعار کو نثری ترتیب میں لکھیے۔

تو کجا یی تا شوم من چاکرت چا وقت دوزم، کنم شانہ سرت
ما زبان را ننگریم وقال را مادرون را بنگریم وحال را

سوال6: مولانا روم کی اس حکایت کو اپنی زبان میں لکھے یا درج ذیل الفاظ کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔(صرف چھ الفاظ کو)

شبان شانہ آتش جامہ مژدہ دھان خلق خیرہ سر وحی

NIOS/Acad./2021/342/20

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 20

درس بیستم ازمن نگھداری کنید

سوال 1: مندرجہ ذیل عبارت کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

بعض از مادرختان عمر کوتاھی دارند وپس از چندسال فرسودہ می شوند، امابعض دیگر سالیان درازی عمری کنند۔ درخت چنار کہ در کشمیر فراوان است، چندین صد سال عمری کند۔ نوعی درخت در آمریکا می روید کہ عمر آن ازھمہ ماوازھمۂ جانداران روی زمین بیشتر است۔ این درخت 'سکویا' نام دارد۔ آیا می توایند حدس زیند کہ عمر این درخت چہ قدر باشد؟ چندسال بیش یکی از درختان را کہ خشک شدہ بود دیدند کہ حدود 2400 سال از عمر آن می گزرد۔ لابدمی پرسید کہ چگونہ از بریدن تنۂ درخت خشک می فہمند کہ عمر آن چندسال بودہ است۔ جواب سوال شما خیلی آسان است۔ وقتی کہ تنۂ یکی از مارا کہ فرسودہ وخشک شدہ است ببرند، درمحل برش دایرہ ھایی دیدہ می شودھر کدام ازین دایرہ حا: یک سال از عمر مارانشان می ھد۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

1) عمر کدام درخت ازھمۂ درختان بیشتر است؟

2) درخت سکویا درکجا می روید؟

3) درخت چنار کجا فراوان می باشد؟

4) عمر درخت فرسودہ از چہ چیز بدست می آید؟

5) درخت غذای خودرا از کجا می گیرد؟

سوال 3: ذیل دیے گئے الفاظ یا فقروں سے صحیح جواب چن کر دیے گئے جملوں کو مکمل کیجیے۔

نیست بہ وجود می آورم ندھید نکنید ننویسید

1) ھوای سالم وروح افزا برای شما

2) ھیچ چیز از درخت بی فائدہ.....

3) برروی تنۂ درخت یادگاری

4) جسم سنگینی بہ درخت تکیہ.....

5) درنزدیکی های درخت آتش روشن.....

سوال4: مندرجہ ذیل جملوں کی فارسی بنایئے۔

1) اقوام متحدہ کا مرکز نیویارک میں ہے۔

2) سلامتی کونسل (شوری امنیت) اقوام متحدہ سب سے اہم کونسل ہے۔

3) تمام دنیا میں جہالت سے جنگ یونیسکو کا فریضہ ہے۔

4) یونیسکو کا مرکز فرانس کے شہر پیرس میں ہے۔

5) ملیریا اور پولیو جیسی بیماری کا خاتمہ عالمی ادارۂ صحت (WHO) کے فرائض میں ہے۔

سوال5: مندرجہ ذیل مصدروں سے امر بنایئے۔

گفتن خفتن رفتن کردن

سوال6: مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

آدم باغ جنگل جاندار خانہ درخت هزار راه

NIOS/Acad./2021/342/21

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 21

درس بیست ویکم پرواز لاک پشت

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

لاک پشت: منم مثل شما از کمی آب رنج می برم، علاوہ براین، بدون شما زندگی برام سخته، شما نزدیکترین دوستان من هستین۔ من چیز شما دوست دیگر ندارم۔ انصاف نیست که من روتنها و بی کس بزارین و برین۔ از قدیم گفتن: ''دوست خوب اون کسیه که در موقع ناراحتی وسختی دست دوستش رو بگیره، به دوستش کمک کنه، شما که دوست من هستین، به فکری بکنین، به راهی پیدا کنین ومنم با خودتون ببرین۔

مرغابی نر: ماهم براتو دلمون تنگ می شه۔ بدون تو ما خوش نمی گزره، امّا بردن تو خیلی مشکله؛ چون تو نمی تونی مثل ما پرواز کنی۔ ایکاش تو هم بال داشتی۔

سوال 2: سوال 1 میں مندرجہ ذیل گفتاری الفاظ کو نوشتاری الفاظ میں تبدیل کیجیے۔

منم برام سخته هستین دیگر من‌رو کنه ببرین می‌شه مشکله

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) میں ایک سرکاری اسکول میں پڑھتا ہوں۔

2) یہ ایک پرانا اسکول ہے۔

3) اس کی عمارت بڑی اور خوبصورت ہے۔

4) اس میں پچیس کلاس روم اور ایک بڑا ہال ہے۔

5) اسکول کے احاطہ میں ایک کھیل کا میدان ہے۔

6) اس اسکول میں تقریباً دو ہزار بچے پڑھتے ہیں۔

سوال4: سبق پرواز لاک پشت کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے یا اس سبق کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

1) کی بیشتر ناراحت بود۔

2) کیھا نمی تونند بدون آب زندگی کنند۔

3) مرغابی ھا چہ چیز را بانوک شان گرفتند۔

4) کیھا باھم دوست بودند۔

5) آیا لاک پشت پرواز کرد۔

سوال5: ان جملوں میں خالی جگہوں کو نیچے بریکٹ میں دئے الفاظ اور فقروں کی مدد سے پُر کیجیے۔

1) مگہ چہ شدہ؟.....

2) راس می گی، منم ناراحتم ولی.....

3) دوست عزیز، یہ چیزی می خواھم.....

4) من جز شما دوست .....ندارم

فکرشون کن دیگرای نوک مون چرا ناراحتی بھت بگم

سوال6: مندرجہ ذیل مصدروں سے فعل نہی لکھیے (صرف تین مصدروں سے)

دادن دیدن خوردن آوردن آمدن خواندن

NIOS/Acad./2021/342/22

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 22

درس بیست ودوم عیدنوروز

سوال1: ایرانیان اولین روزهای زیبای بهار را جشن میگرند۔ به دیدار دوستان وخویشان وابستگان خودمی روند ووفرارسیدن عیدنوروز را با یکدیگر تبریک می گویند۔ هرسال بهار آزادی را هم راه نوروز به یکدیگر تبریک می گویند وایام نوروز را با روز جمهوری اسلامی ایران جشن می گیرند۔ ایرانیان درنوروز هرسال به کنار مزار شهیدان می روند و به آنان که جان خودرا درراه اسلام وآزادی نثار کرده اند، درودمی فرستند، ازخدامی خواهند که هردم کشورایران رایاری کندتا با آزادی زندگی کنند۔

سوال2: مندرجه بالاعبارت کی روشنی میں درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب لکھیے ۔

1) ایرانیان درکدام روزها جشن می گیرند۔

2) ایام نوروز راهم راه با کدام روز جشن می گیرند۔

3) دردوران این جشن ایرانیان چه کارمی کنند۔

4) ایرانیان درنوروز به مزار چه کسان می روند ودرودمی فرستند ۔

سوال3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی می ترجمہ کیجیے۔

1) میں اتوار کے دن اپنے باپ کے ساتھ بازار گیا۔

2) جب ہم بازار پہنچے تو ہم نے کار کو پارک کیا اور گاڑی سے اترے۔

3) ہم ایک کپڑے کی دکان میں گئے۔

4) میں نے وہاں دو پینٹیں خریدیں، ایک کالی اور ایک سفید رنگ کی۔

5) پھر ہم ایک ریسٹورنٹ میں گئے جہاں ہم نے چائے پی۔ وہاں سے ہم پارکنگ گئے۔

6) پارکنگ کا کرایہ دیا اور گھر کی طرف واپس ہوئے۔

سوال4: جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔ الفاظ جملوں کے نیچے بریکٹ میں دئے گئے ہیں۔

1) وقتی که فصل فرا می رسد، فصل زمستان.....می شود۔

2) در فصل بهار درختان برگ و.....می دهند۔

3) عید نوروز را به یکدیگر.....می گویند۔

4) از خدا می خواهند که مردم کشور ما را.....کند۔

5) ایرانیان اولین روزهای زیبای بهار را.....می گیرند۔

(جشن یاری تبریک شکوفه تمام)

سوال5: مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

زمستان بهار آشیانه‌ها زیبا کشور

سوال6: مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے مفرد لکھیے ۔

روز درخت پرستو دوست ایرانی

آشیانه شگوفه‌ها ایام راه جشن‌ها

NIOS/Acad./2021/342/23

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 23

سبق بیست وسوم رباعیات

سوال1: عمر خیام کی مندرجہ ذیل دو رباعیوں کا مطلب لکھیے۔

(1)

ای دل ززمانہ رسم احسان مطلب
وز گردش دوران سر وسامان مطلب
درمان طلبی، درد توافزون گردد
بادرد بساز وھیچ درمان مطلب

(2)

پیش از من وتو لیل ونھاری بودہ است
گروندہ فلک نیز بہ کاری بودہ است
زنھار قدم بہ خاک آھستہ نھی
کان مرومک چشم نگاری بودہ است

سوال2: سرمد کی مندرجہ ذیل رباعی کا مطلب لکھیے۔

(1)

سرمد غم عشق بوالہوس راندھند
سوز دل پروانہ مگس را ندھند
عمری باید کہ یار آید بہ کنار
این دولت سرمد ھمہ کس را ندھند

(2)

سرمہ گلہ اختصاری باید کرد　　یک کار ازاین دو کار می باید کرو

باتن بہ رضای یارمی بایدداد　　یا قطع نظر زیار می باید کرد

سوال3: رباعی کسے کہتے ہیں،اس کی خصوصیات،اوزان اوراس کی اہمیت کے بارے میں اختصار کے ساتھ لکھے۔

سوال4: خیام کی زندگی،فن اوران کی رباعیوں کے بارے میں مختصراظہارخیال کیجیے۔

سوال5: سرمدکون تھے،ان کی زندگی اوران کےفن کے بارے میں اختصار کے ساتھ اظہارخیال کیجیے۔

سوال6: مندرجہ ذیل بیانات کا جواب صحیح یاغلط لکھ کردیجیے۔

1) خیام ایک مقبول شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ریاضی کے بھی بڑے عالم تھے۔(صحیح/غلط)

2) رباعی میں صرف دوشعر یاچار مصرعے ہی ہوسکتے ہیں۔(صحیح/غلط)

3) ایک انگریز شاعرایڈورڈ جیرلڈ نے عمرخیام کی رباعیوں کا ترجمہ انگریزی میں کیا ہے۔(صحیح/غلط)

4) سرمد جہانگیر بادشاہ کے درباری شاعر تھے۔(صحیح/غلط)

5) عمرخیام نیشاپور کے رہنے والے تھے۔(صحیح/غلط)

6) سرمد برہنہ رہتے تھے۔(صحیح/غلط)

NIOS/Acad./2021/342/24

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 24

درس بیست و چہارم ابوعلی سینا

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

حسین از پنج سالگی شروع بہ درس خواندن کرد۔ او با علاقہ بسیار درس خواند و بہ سرعت پیش رفت کرد۔ کتاب را بیش از ھر چیز دوست داشت و بہ تدریج برای خود کتابخانۂ کوچکی درست کرد۔ ھر جا کتاب تازہ ای می دید، می خرید، آن را با وقت می خواند و در کتابخانہ اش نگاہ می داشت۔ حسین در ھیجدہ سالگی طبیب ماھر و مشھوری شد کہ بہ معالجۂ بیماران می پرداخت۔ در این موقع بہ او ابوعلی سینا می گفتند۔ ھر کس کہ بیماری سختی داشت، پیش او می رفت و ابوعلی سینا او را درمان می کرد۔ وی بیماران محتاج را بہ رایگان معالجہ کرد۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

1) حسین از چند سالگی شروع بہ درس خواندن کرد؟

2) حسین چہ چیز را پیش از ھر چیز دوست داشت؟

3) حسین در چند سالگی طبیب ماھر و مشھوری شد؟

4) حسین بہ کدام لقب معروف بود؟

5) ابوعلی سینا چہ نوع بیماران را رایگان معالجہ می کرد۔

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) ہندوستان کی تاریخ میں چاند بی بی ایک مشہور خاتون تھیں۔

2) چاند بی بی حسین نظام شاہ کی بیٹی تھیں جو احمد نگر کا بادشاہ تھا۔

3) وہ بیجاپور کے بادشاہ ابراہیم اول کی بیوی تھیں اور اپنے شوہر کی طرح علم و ادب کی سرپرست تھیں۔

4) چاند بی بی نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد اپنے چھ سالہ بیٹے کو احمد نگر کے تخت پر بٹھایا۔

5) چاند بی بی کا مقبرہ قلعۂ احمد نگر میں ہے۔

سوال4: خالی جگہوں کو ذیل میں دیے گئے بریکٹ میں سے مناسب لفظ چن کر پُر کیجیے۔

1) ابوعلی سینا کتاب رابیش ازھر چیز.....داشت

2) ابوعلی سینا.....بسیار مھر بان بود

3) .....در پنجاہ دھشت سالگی در گذشت

4) آرامگاہ ابوعلی سینا در شہر.....است

5) ابوعلی سینا در حدود دھزار سال قبل در.....بہ دینا آمد

6) کتابہای این دانشمند بہ زبانہای.....ترجمہ شدہ است۔

(گوناگون ھمدان دوست طبیب ابوعلی سینا ایران)

سوال3: مندرجہ ذیل میں سے چھ الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

آرامگاہ بہ تدریج محتاج بہ رایگان گوناگون دانشگاہ دانشجو

سوال4: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے

1) ابوعلی سینا کتاب رابیش ازھر چیز..... داشت

2) ابوعلی سینا.....بسیار مھر بان بود

3) ..... در پنجاہ دھشت سالگی در گذشت

4) آرامگاہ ابوعلی سینا شہر..... است

5) ابوعلی سینا در حدود دھزار سال قبل در..... بہ دینا آمد

6) کتابہای این دانشمند بہ زبانہای..... ترجمہ شدہ است۔

(گوناگون ھمدان دوست طبیب ابوعلی سینا ایران

سوال6: مندرجہ ذیل مصدروں سے اسم فاعل بنایئے، اسم فاعل کی دو مثالیں دی گئی ہیں۔

سوختن افروختن آمدن اوردن شنیدن خواندن دادن نویشتن

(مثالیں: آمدن سے آیندہ۔ سوختن سے سوزندہ)

NIOS/Acad./2021/342/25

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 25

درس بیست وپنجم غذاوتغذیه

سوال1: مندرجہ ذیل کااردو، ہندی یاانگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

ویتامن ھادرغذای مادرمقدارکم موردااستفادہ قرارمی گیرد۔ولی برای مناسب کارکردن بدن این بسیارلازم است۔ویتامن A برای بینایی خوب۔ پوست سالم ورشددادن بدن وجلوگری ازعفونت لازم است۔این ویتامن میوہ ھا،سبزیجات، زردہ تخم، شیر، پنیر، ماست، روغن وجگر یافتہ می شود ازکمبودی این ویتامن می توانیم وچار بیماری شبکوری شویم، ویتامن دی با معدینات کلسیم، وفسفر برای ساختن دندانہاواستخوان ھا کارمی کند۔ بدن ماویتامن دی راوقتی می سازدکہ پوست مادرمعرض نورخورشیدمی آید۔ازکمبودی ویتامن دی می توانیم وچار بیماری بنام یکت (نرم استخوانی) می شویم۔

سوال2: درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے۔

1) ویتامن A چرابرای مالازم است؟

2) ویتامن درکدام غذاھایافتہ می شود

3) ازکمبودویتامن A وچارکدام بیماری می شویم

4) کدام ویتامن برای ساختن دندانہاواستخوانہا کارمی کند؟

5) ازکمبودی ویتامن وی وچارکدام بیماری میتوانیم شد

6) اسم چندویتامن بنویسید

سوال3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) ہندوستان ہماراوطن ہے۔

2) ہمیں اپنے ملک سے محبت ہے۔

3) ہندوستان ایشیاکے جنوب میں واقع ہے۔

4) پاکستان، چین، سری لنکا، بوتان، بنگلادیش اور نیپال اس کے پڑوسی ملک ہیں۔

5) ہندوستان کے شمال میں کوہ ہمالیااورجنوب میں بحرہند ہیں۔

6) کثرت میں وحدت اس ملک کی اہم خصوصیت ہے۔

سوال4: مندرجہ ذیل میں سے صحیح لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

پروتین کربوھایدرات ویتامن سی چربی آب

1) غلاّت، سیب زمینی شیرین، میوه ها، عسل، شکرو، شکرر زدرهم تر منابع .....هستند

2) گوشت، ماهی، تخم مرغ، شیر، ماست، پنیر، غلات حبوبات میوه های خشک منابع .....هستند

3) .....مادۀ مغذی نیست ولی برای بدن مالازم است

4) ازکمبودی..... بیماری اسکروی می شود

5) چون درغذا مقدار.....زیادمی شود، باعث بیماری بدن می شود

سوال5: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اوران میں سے دولفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

شکررزد برنج حبوبات تخم مرغ شیر خرما استخوان کمبودی

سوال6: مندرجہ ذیل مصدروں سے فعل امر بنائیے۔

دادن خوردن نوشتن خواندن

NIOS/Acad./2021/342/26

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 26

درس بیست و ششم آداب سخن گفتن

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

باید کہ بسیار نگوید و سخن دیگری بہ سخن خود قطع نکند، ھر کہ حکایتی یا روایتی کند کہ بر آن واقف باشد، وقوف خود بر آن اظہار نکند تا آن کس سخن بہ اتمام رساند و چیزی را کہ از غیر او پرسند، جواب نگوید۔ واگر سوال از جماعتی کنند کہ او داخل آن جماعت بود، برایشان سبقت نماید واگر کسی بہ جواب مشغول شود واو بر بہتر از آن جوابی قادر بود، صبر کند، تا آن سخن تمام شود پس جواب خود بگوید بر وجہی کہ در متقدم طعن نکند و در مجاراتی کہ بہ حضور او و میان دو کس رود خوض ننماید، واگر راز او پوشیدہ دارند، استراق سمع نکند و تا او را با خود دران سر مشارکت ندھند، مداخلہ نکند۔

سوال 2: مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔

2) ہمارا ملک تقریبا دو سو سال انگریزوں کے تسلط میں رہا۔

3) 15 اگست 1947 کو ہمارا ملک انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا۔

4) آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو تھے۔

5) انہوں نے گاندھی جی کو بابائے قوم کا خطاب دیا تھا۔

6) اخلاق ناصری خواجہ نصیر الدین طوسی کی تصنیف ہے اور 633 ہجری میں لکھی گئی ہے۔

سوال 3: ذیل میں کچھ مرکب افعال دیے گئے ہیں۔ آپ ان افعال کو مرکب مصدروں میں بدلیے۔

قطع کند بہ اتمام رساند مشغول شود سبقت نمایت

قادر بود پوشیدہ دارد جواب گوید نگاہ دارد

سوال4: مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ افعال کو معنی کی مناسبت سے فعل امر یا فعل نہی میں بدلیے۔ اور ان کے نئے معنی کو بھی لکھیے۔

1) بسیار نگوید وسخن دیگری بہ سخن خود قطع نکند

2) چیزی را کہ از غیر پرسند جواب نگوید

3) اگر سوال از جماعتی شود جواب بگوید

4) با مھتران سخن بہ کنایت نگوید

5) وقتی کہ سخن تمام شود جواب بگوید

6) شرط ایجاز را نگہ دارد

سوال5: درج ذیل کالموں میں ہم معنی یا لگ بھگ ایک جیسے معنی والے الفاظ چن کر جوڑے بنائیے۔

1.	واقف		بزرگان
2.	اعتدال		بہ طریق
3.	استماع		دشوار
4.	بھتان		آگاہ
5.	برسبیل		شیندن
6.	غامض		میانہ روی
7.	مہتران		ملامت کردن
8.	طعن کردن		دروغ بستن

سوال6: مصدر خوردن اور نوشتن سے ماضی استمراری اور فعل حال کی گردان مع معنی کے لکھیے۔

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 27

درس بیست و هفتم شهر های ایران

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

آب وهوای کوهستانی از شمال غربی تا منطقۂ غرب ونواحی داخلی ایران را فرا گرفته است، در این منطقه رشتۂ کوههای زاگرس کشیده شده است۔ شهر هایی مانند بیجار، همدان، خرم آباد، نهاوند ویاسوج درین منطقۂ کوهستانی قرار دارند۔ کوه های زاگرس پناه گاه نخستین دولت های ایران است۔ همدان نخستین پاتیخت ایران یعنی پایتخت بادشاهان ماوبود۔ کتیبه داریوش نیز بر کوه بیستون کنده شده است۔

ایران سرزمینی است که هروقت هر مسافری به آن پا می گذارد، باید در جیب پالتویش یک باد بزن داشته باشد۔ مسافری که در فصل تابستان به ایران می آید در سرمای شب های اردبیل وخلخال یکی به لباس گرم نیاز دارد، امّا در فصل تابستان در شهر های بو شهر و بندعباس نوشابه خنک با یک باد بزن بسیار لذت بخش است۔ در شهر های ایران همیشه می توانید چهار فصل سال را ببیند۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب لکھیے۔

1) در منطقۂ آب وهوای کوهستانی کدام رشته کوه ها کشیده شده است؟

2) شهر های همدان وخرم آباد در کدام منطقه قرار دارند؟

3) کدام شهر پایتخت بادشاهان ماد بود

4) کتیبه داریوش بر کدام کوه کنده شده است

5) در ایران چند تا فصل میباشد

6) معنی واژه های باد بزن، پالتو، نوشابه وتابستان را به زبان اردو/ ہندی بنویسید۔

سوال 3: مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) اے خدا تو سب بیماروں کو شفا دے۔

2) لوگو! متحد ہو جاؤ۔

3) اے خدا تو جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔

4) اے جوانو! اپنے ملک کی حفاظت کرو۔

5) طالب علمو! اس ملک کی امید تم ہی ہو۔

6) اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کریں۔

سوال4: خالی جگہوں کو ذیل میں دیے گئے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر پُر کیجیے۔

1) شریز دشھر مقدس.....ایران و جہان است

2) ھوا گرم است، شما.....می خواھید با نوشابہ خنک

3) در کویر، خورشید گرم و.....می درخشد

4) مشھد، قم و شھر ری شھر ھای.....ایران ھستند

5) در ھوای سرد زمستان، نوشیدن یک فنجان چای گرم.....است

(لذت بخش مقدس سوزان باد بزن زرتشتیان)

سوال5: الف اور ب کے تحت دیے گئے الفاظ کے صحیح جوڑے بنائیے اور کالموں کی شکل میں لکھیے۔

الف: دشت کوہ دریاچہ فصل آفتاب جنگلہا

ب: سرسبز سرما سوزان بیستون کویر خزر

سوال6: مندرجہ ذیل میں سے دو مصدروں سے فعل مستقبل کی گردان لکھیے۔

بیدار شدن قطع کردن ساختن شکستن

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 28

درس بیست و ھشتم از خواب گران خیز

سوال1: اقبال کی نظم از خواب گران خیز کے مندرجہ ذیل بند کا مفہوم واضح کیجیے۔

از غنچۂ خوابیدہ چو نرگس نگران خیز نگران خیز
کاشانۂ ما رفت بہ تاراج غمان، خیز
از نالۂ مرغ چمن، از بانگ اذان خیز
از گرمی ہنگامۂ آتش نفسان خیز
از خواب گران، خواب گران، خواب گران خیز

سوال2: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1) پہلے بند میں نرگس کو نگران کیوں کہا گیا ہے اور اس سے شاعر کا کیا مقصد ہے۔

2) آتش نفس کس کو کہا گیا ہے۔

3) گرمی ھنگامہ آتش نفسان کے بیدار ہونے کا کیا مطلب ہے۔

4) نالۂ مرغ چمن سے کیا مراد ہے؟

سوال3: اقبال کی اس نظم ''از خواب گران خیز کی روشنی میں اقبال کی شاعری اور ان کے پیغام پر ایک نوٹ لکھیے۔

سوال4: نظم از خواب گران خیز کے مندرجہ ذیل بند کا مطلب بیان کیجیے۔

ناموس ازل را تو امینی تو امینی
دارای جہان را تو یساری، تو یمینی
ای بندۂ خاکی تو زمانی، تو زمینی
صہبای یقین در کش و از دیر گمان خیز

از خواب گران ، خواب گران، خواب گران خیز

این نکتہ کشایندۂ اسرار نھان است
ملک است تن خاکی ودین روح روان است
تن زندہ وجان زندہ زربط تن وجان است
با خرقہ و سجادہ شمشیر وسنان خیز
از خواب گران خواب گران، خیز

سوال5: مندرجہ ذیل کے مختصر جواب لکھیے۔

1) مندرجہ بالا بند میں شاعر نے بھید کھولنے والا کون سا نکتہ بیان کیا ہے۔
2) مندرجہ بالا بند میں خرقہ وسجادہ اور ایسے ہی شمشیر وسنان سے شاعر کا کیا مطلب ہے۔
3) ناموس ازل سے اقبال کا کیا مطلب ہے؟
4) ''اے بندۂ خاکی تو زمانی تو زمینی'' کا کیا مطلب ہے؟

سوال6: مندرجہ ذیل کے جواب دیجیے۔

1) اقبال کی دو مشہور مثنویوں کے نام لکھیے۔
2) اقبال کے پیغام کو ایک جملے میں لکھیے
3) اقبال کہاں پیدا ہوئے تھے۔
4) صہبای یقین۔غبار سرراہ۔دیر گمان کا کیا مفہوم ہے

NIOS/Acad./2021/342/29

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 29

درس بیست ونهم نظام الملک طوسی

سوال 1: مندرجہ ذیل کا اردو، ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

نظام الملک طوسی از خاندان ودہیقانان طوس بود۔وی درسال 408ھق در یکی ازقرای طوس تولد یافت۔دوران کودکی رادر طوس گذراند ودرھمانجا بہ تحصیل علم پرداخت۔سپس بہ مرو ونیشابور رفت ودرآنجا علوم اسلامی رافرا گرفت۔ھنگامی کہ الب ارسلان سلجوقی درخراسان حکومت داشت۔نظام الملک دردربار او بہ شغل دبیری مشغول گشت وپس از آنکہ وی سلطنت یافت نظام الملک رابہ وزارت برگزید۔از آن پس اوھمواره درمقام وزارت الپ ارسلان وپسرش ملکشاہ باقی ماند۔براثر کوشش وی بود کہ عمر خیام وعدہ ای دیگر از دانشمندان بہ اصلاح تقویم پرداختند۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب فارسی میں دیجیے۔

1) نظام الملک طوسی کجا تولد یافت؟

2) وی دوران کودکی خود رادر کجا گزراند؟

3) طوسی دردربار کدام بادشاہ بہ شغل دبیری مشغول شد

4) نام پسر الب ارسلان چہ بود؟

5) عمر خیام چہ کار رااانجام داد۔

6) نظام الملک طوسی در چہ قرنی زندگی میکرد؟

سوال 3: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

1) تاج محل ممتاز محل کا مقبرہ ہے جو آگرہ میں واقع ہے۔

2) تاج محل دنیا کی سب سے خوبصورت عمارتوں میں سے ایک ہے۔

3) شاہ جہاں نے تاج محل اپنی ملکہ کے لیے 1653 عیسوی میں بنوایا تھا۔

4) یہ عمارت سفید رنگ کے مرمر سے بنی ہوئی ہے، یہ سفید مرمر آج بھی چاندنی رات میں چمکتا ہے۔

5) دنیا بھر کے سیاح چاندنی رات میں اس عمارت کو دیکھنے آگرہ آتے ہیں۔

6) شاہجہاں اور ممتاز محل اسی عمارت میں دفن ہیں۔

سوال4: بریکٹ میں دیے کے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1) نظام الملک دوران کو گیرند کی دردر شھر .....گزراند۔(بغداد/طوس)

2) اگر می خواھیبفر مایم تا.....از پیش تو برگرند۔(دسترخوان/دوات)

3) خواجہ نظام الملک ازین پیغام در.....شد۔ (خشم/طرف/اندوہ)

4) اتفاقاً.....نظام الملک درست درآمد۔(راستگوئی/خواب/پیشگوئی)

5) بہ دست یکی از مخالفان کہ از فرقہ .....بود، کشتہ شد۔(قرامطہ/اسماعیلیہ/نقطویہ)

سوال5: نظام الملک طوسی کی زندگی کے بارے میں اختصار کے ساتھ لکھیے۔

سوال6: درج ذیل جملوں کی تصحیح کیجیے۔

1) نظام الملک درآبادانی وادارۂ کشور سلجوقیان کوشش فراوان بکار بردید۔

2) بزرگانی مانند سعدی از انجا بیرون آمدم

3) از درآمد آنہا مخارج استادان وطلاب پرداخت می شدیم۔

4) نظام الملک تجربہ ھای دوران وزارت خود را در کتابی بہ نام سیاست نامہ جمع کردہ ام۔

5) سیاست نامہ یکی از گران بہاترین آثار ادبی بشمار می آیند۔

6) وی ھموارہ از علم وادب پشتیبانی میکردند۔

NIOS/Acad./2021/342/30

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 30

درس سی ام نامہ نگاری

سوال 1: آپ کا تبادلہ الہ آباد کو ہو گیا ہے اور آپکا بیٹا احتشام لکھنؤ گورنمنٹ انٹر کالج میں پڑھتا ہے۔ آپ اپنے بیٹے کے تمام ضروری تعلیمی ریکارڈ حاصل کرنے کے لیے پرنسپل صاحب کو ایک درخواست لکھیے ۔

سوال 2: آپ نے رسالہ دانش، دلی میں چھپنے کے لیے 'کلید پیروزی' عنوان سے ایک مقالہ بھیجا تھا جو ابھی تک نہیں چھپا ہے۔ آپ دانش کے چیف ایڈیٹر کو ایک خط لکھ کر مقالہ چھاپنے کے لیے درخواست کیجیے اور یہ بھی لکھیے کہ اس بارے میں آپ کو مطلع بھی کریں۔

سوال 3: اینگلو عربک اسکول دلّی کے پرنسپل کے نام بیماری کی وجہ سے چار دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے ۔

سوال 4: اپنے دوست کے والد کی موت پر اس کو ایک تعزیتی خط لکھیے ۔

سوال 5: اپنے دوست کی سالگرہ پر اس کو مبارکباد کا خط لکھیے ۔

سوال 6: ایسے چھ کلمات بتائیے جو خط کے آخر میں عبارت پایان نامہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے باتشکر فراوانا رادتمند شما وغیرہ۔